علمی خاتمہ کر کے سُنّت و بدعت کو روزِ روشن کی طرح واضح کر دیا۔ علماءِ حق میں سے جن لوگوں نے تصوف کا ناقدانہ جائزہ لیا ہے ان میں امام ابنِ تیمیہ' حافظ ابنِ قیم' محدث ابنِ جوزی' مجدد الف ثانی' امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلوی' مولانا شاہ اسمٰعیل شہید' سید ابوالاعلیٰ مودودی' مولانا امین احسن اصلاحی (رحمہم اللہ) اور ڈاکٹر اسرار احمد جیسے مشہور سکالر شامل ہیں۔

مولانا کی زیرِ تبصرہ کتاب بہت سی معنوی خوبیوں کے باوجود اس شایانِ شان طریقے سے شائع نہیں کی گئی جس کی یہ مستحق تھی' کمپیوٹر کمپوزنگ میں عربی رسم الخط اختیار کیا گیا ہے' جبکہ اردو کے لئے اردو رسم الخط اور عربی کے لئے عربی رسم الخط استعمال کیا جاتا تو زیادہ خوبصورتی پیدا ہوتی۔ اس کے علاوہ پروف ریڈنگ بھی احتیاط سے نہیں کی گئی' جس کی وجہ سے بہت سی اغلاط رہ گئی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ طبع ثانی میں ان ظاہری خامیوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور علم دوست حلقوں کو اس کتاب کی پذیرائی کی توفیق بخشے۔ آمین!

☆☆☆

نام کتاب : بچوں اور نوجوانوں کے لئے آسان ترجمہ اور تفسیر

مؤلف : شکیل زاہد

صفحات : ۳۵۷' قیمت : ۱۵۵روپے

ناشر : ادارۂ قرآن حکیم' پی او بکس ۵۰۰' لاہور

تبصرہ نگار : فرقان دانش خان

"بچوں اور نوجوانوں کے لئے آسان ترجمہ اور تفسیر" (جلد اوّل۔ سورۂ فاتحہ تا سورۂ آلِ عمران) کے نام سے یہ کتاب شکیل زاہد کی طرف سے ایک نئی کوشش ہے' کیونکہ اس سے پہلے مارکیٹ میں بچوں کے لئے کوئی تفسیر موجود نہیں۔ یہ تفسیر بارہ سال سے بیس سال تک کے بچوں کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ زبان نہایت سلیس اور آسان فہم ہے۔ کتاب کا انداز اگرچہ عالمانہ ہے' اور مصنف کا اس میدان سے تعلق نہ ہونے کے باوجود ان کی یہ کوشش انتہائی عمدہ ہے جو اس عمر کے نوجوانوں کو قرآن سمجھنے میں بڑی مدد و معاون ثابت ہوگی۔ ہر صفحے پر ایک یا دو آیات لے کر ان کا بامحاورہ ترجمہ کیا گیا ہے اور پھر ان کے نیچے آیات اور ان آیات میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کی مناسب تشریح کی گئی ہے۔ بقول مؤلف اس کتاب کی تصنیف